

اہل سنت کون؟

حافظ ابو یحییٰ نور پوری

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُ الصَّدَقَةَ وَيَأْخُذُهَا بِمِيمِنِهِ، فِيرَبِّيْهَا لِأَحَدِكُمْ، كَمَا يَرْبِّي أَحَدَكُمْ مَهْرَهُ، حَتَّى إِنَّ اللَّقْمَةَ لِتَصِيرَ مِثْلَ أَحَدٍ)) ”بلاشبہ اللہ تعالیٰ صدقہ کو قبول کرتا ہے اور اسے اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑتا ہے، پھر اس کی پرورش کرتا ہے، جیسا کہ تم میں سے کوئی ایک اپنے گھوڑے کے بچے کی پرورش کرتا ہے، یہاں تک کہ ایک لقمہ احد پہاڑ کی طرح ہو جاتا ہے۔“ (سنن الترمذی: ۶۶۲، وسندہ ضعیف، والحديث صحيح، انظر: صحيح البخاری: ۱۴۱۰، صحيح مسلم: ۱۰۱۴)

اس حدیث کے تحت امام ترمذی رحمہ اللہ (۲۷۹ھ) فرماتے ہیں:

”بہت سے اہل علم نے اس اور اس مفہوم کی دوسری احادیث صفات الہی و نزول باری تعالیٰ کے بارے میں کہا ہے کہ اس بارے میں روایات ثابت ہو گئی ہیں، ان پر ایمان لایا جائے گا، ان میں تاویل نہیں کی جائے گی، نہ ہی یہ کہا جائے گا کہ یہ صفات الہی کیسی ہیں؟ امام مالک، امام سفیان بن عیینہ اور امام عبداللہ بن المبارک رحمہم سے اسی طرح منقول ہے، انہوں نے ان احادیث کے بارے میں فرمایا ہے کہ ان کو ظاہری معنی پر محمول کیا جائے (تاویل نہ کی جائے)، اہل سنت والجماعت کے اہل علم کا یہی قول ہے۔ رہے جمعی لوگ انہوں نے ان روایات کا انکار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ تشبیہ ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں کئی مقامات پر صفت ید، سمع اور بصر کا ذکر کیا ہے، لیکن جمعیہ نے ان آیات کی تاویل کی ہے اور اہل علم کے خلاف ان کی تفسیر کی ہے، جمیوں کا کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کو اپنے ہاتھ سے پیدا نہیں کیا، بلکہ یہاں ید (ہاتھ) سے مراد قوت ہے۔ امام اسحاق بن ابراہیم (ابن راہویہ رحمہ اللہ) نے فرمایا ہے کہ تشبیہ تو اس وقت ہوگی، جب کہا جائے گا کہ (اللہ تعالیٰ کا) ہاتھ (مخلوق کے) ہاتھ کی طرح ہے یا اس کی مثل ہے، (اللہ تعالیٰ کی) صفت سمع (مخلوق کی) سمع کی طرح ہے اور (اللہ تعالیٰ کی) صفت بصر (مخلوق کی) بصر کی طرح ہے۔ لیکن جب کوئی آدمی اسی طرح کہے، جیسے اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے کہ ید، سمع اور بصر اس کی صفات ہیں، کوئی کیفیت بیان نہ کرے، نہ ہی یہ کہے کہ (اللہ تعالیٰ کی) صفت ید، سمع، بصر (کسی مخلوق کی) صفت ید، سمع اور بصر کی مثل ہے تو یہ تشبیہ نہیں ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ (الشوری: ۱۱) (اللہ جیسی کوئی شے نہیں، وہ سننے اور دیکھنے والا ہے)۔“ (سنن ترمذی: ۶۶۲)